Sūrat-ul-Baqarah

Verse (9-21)

سُوْرَةُ الْبَقَرَة

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا
اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا
اور	بعض لوگ ایسے ہیں	جو کہتے ہیں کہ	ایمان لائے ہم

بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝٩
اللہ پر اور یومِ آخر پر بھی، حالانکہ وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

بِاللّٰهِ	وَ	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَمَا	هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ
اللہ پر	اور	آخری دن پر	حالانکہ نہیں	ہیں وہ ہرگز مومن

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا
وہ اللہ کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ جبکہ نہیں

يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	مَا
دھوکا دیتے ہیں	اللہ کو	اور	ان لوگوں کو	جو ایمان لائے	اور	نہیں

يُخٰدِعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝١٠
وہ اپنے سوا کسی اور کو دھوکہ دیتے۔ اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

يُخٰدِعُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ
دھوکا دیتے	مگر	اپنے آپ کو	اور	نہیں	محسوس کرتے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ
ان کے دلوں میں بیماری ہے۔ پس اللہ نے ان کو بیماری میں بڑھا دیا۔

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَهُمُ	اللّٰهُ	مَرَضًا
دلوں میں ان کے	بیماری تھی	پھر بڑھا دیا ان کو	اللہ نے	بیماری میں

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ ۙ۬ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿١١﴾

اور ان کے لئے بہت دردناک عذاب (مقدر) ہے بوجہ اس کے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْذِبُوْنَ
اور	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	بسبب اس کے	کہ تھے وہ	جھوٹ بولتے

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَا	تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ
اور	جب	کہا جاتا ہے	ان کو کہ	نہ	فساد کرو	زمیں میں

قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿١٢﴾

تو وہ کہتے ہیں ہم تو محض اصلاح کرنے والے ہیں۔

قَالُوْٓا	اِنَّمَا	نَحْنُ	مُصْلِحُوْنَ
کہتے ہیں	سوائے اس کے نہیں	کہ ہم	اصلاح کرنے والے ہیں

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾

خبردار! یقیناً وہی ہیں جو فساد کرنے والے ہیں لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔

اَلَآ اِنَّهُمْ	هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ	وَ	لٰكِنْ	لَّا	يَشْعُرُوْنَ
اگاہ ہو جاؤ یقیناً	یہ ہی مفسد ہیں	اور	لیکن	نہیں	محسوس کرتے

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے ایمان لے آؤ جیسا کہ

وَ	اِذَا	قِيْلَ لَهُمْ	اٰمِنُوْا	كَمَآ
اور	جب	کہا جاتا ہے ان کو کہ	ایمان لاؤ	جیسا کہ

اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ

لوگ ایمان لے آئے ہیں۔ کہتے ہیں کیا ہم ایمان لے آئیں جیسے بے وقوف ایمان لائے ہیں۔

اٰمَنَ	النَّاسُ	قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	كَمَآ	اٰمَنَ	السُّفَهَآءُ
ایمان لائے	لوگ	(تو) کہتے ہیں	کیا ہم ایمان لاویں	جیسا کہ	ایمان لائے ہیں	بے وقوف

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾

خبر دار! وہ خود ہی تو ہیں جو بے وقوف ہیں۔ لیکن وہ علم نہیں رکھتے۔

اَلَآ اِنَّهُمْ	هُمُ السُّفَهَآءُ	وَ	لٰكِنْ	لَّا	يَعْلَمُوْنَ
اگاہ ہو جاؤ	یہ ہی بے وقوف ہیں	اور	لیکن	نہیں	جانتے

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ

اور جب وہ ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے تو کہتے ہیں ہم بھی ایمان لے آئے

وَ	اِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
اور	جب	یہ ملتے ہیں	ان لوگوں کو	جو ایمان لائے	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم

وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ

اور جب اپنے شیطانوں کی طرف الگ ہو جاتے ہیں تو کہتے ہیں یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں۔

وَ	اِذَا	خَلَوْا	اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ	قَالُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ
اور	جب	اکیلے ہوتے ہیں	اپنے شیطانوں کی طرف	کہتے ہیں	ہم	ساتھ ہیں تمہارے

اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٥﴾
ہم تو (ان سے) صرف تمسخر کر رہے تھے۔

اِنَّمَا	نَحْنُ	مُسْتَهْزِءُوْنَ
سوائے اس کے نہیں	کہ ہم	ہنسی کرنے والے ہیں

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٦﴾
اللہ (ضرور) اُن کے تمسخر کا جواب دے گا۔ اور اُنہیں کچھ عرصہ مہلت دے گا کہ وہ اپنی سرکشیوں میں بھٹکتے رہیں۔

اَللّٰهُ	يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ	وَ	يَمُدُّهُمْ	فِىْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ
اللہ	ہنسی کی سزا دے گا انہی	اور	مہلت دیگا ان کو	اپنی سرکشی میں	بھٹک رہے ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى
یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی۔

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى
یہ لوگ وہ ہیں	جنہوں نے	خریدی	گمراہی	بدلے ہدایت کے

فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٦﴾

پس ان کی تجارت نفع بخش نہ ہوئی اور وہ ہدایت پانے والے نہ ہو سکے۔

فَمَا	رَبِحَتْ	تِّجَارَتُهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ
پس نہ	نفع دیا	تجارت نے ان کی	اور	نہ	ہوئے وہ	ہدایت پانے والے

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ

ن کی مثال اس شخص کی حالت کی مانند ہے جس نے آگ بھڑکائی۔ پس جب اس (آگ) نے روشن کر دیا

مَثَلُهُمْ	كَمَثَلِ	الَّذِى	اسْتَوْقَدَ	نَارًا	فَلَمَّآ	اَضَآءَتْ
حالت ان کی	مانندہلت اس	شخص کی ہے	جس نے جلائی	آگ	پھر جب	روشن کیا اس (آگ) نے اسے

مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ

اس کے ماحول کو، اللہ اُن (بھڑکانے والوں) کا نور لے گیا اور انہیں چھوڑ دیا

مَا حَوْلَهٗ	ذَهَبَ	اللّٰهُ	بِنُوْرِهِمْ	وَتَرَكَهُمْ
جو ارد گرد تھا اسکے	لے گیا	اللہ	نُور ان کا	اور چھوڑ دیا ان کو

فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٨﴾

اندھیروں میں کہ وہ کچھ دیکھ نہیں سکتے تھے۔

فِيْ ظُلُمٰتٍ	لَّا	يُبْصِرُوْنَ
اندھیروں میں	نہیں	دیکھتے وہ

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٩﴾ ۙ

وہ بہرے ہیں، وہ گونگے ہیں، وہ اندھے ہیں۔ پس وہ (ہدایت کی طرف) نہیں لوٹیں گے۔

صُمٌّۢ	بُكْمٌ	عُمْيٌ	فَهُمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ
بہرے ہیں	گونگے ہیں	اندھے ہیں	پس وہ	نہیں	رجوع کرتے

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ

یا (ان کی مثال) اس بارش کی سی ہے جو آسمان سے اُترتی ہے۔ اس میں اندھیرے بھی ہیں

اَوْ	كَصَيِّبٍ	مِّنَ السَّمَآءِ	فِيْهِ	ظُلُمٰتٌ
یا	مانند بارش کی	بادل سے	اس میں	اندھیرے ہیں

وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ

اور کڑک بھی اور بجلی بھی۔ وہ اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں

وَّرَعْدٌ	وَّبَرْقٌ	يَجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ
اور کڑک	اور چمک ہیں	ڈالتے ہیں	انگلیاں اپنی	کانوں میں اپنے

مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝٢٠

بجلی کے کڑکوں کی وجہ سے، موت کے ڈر سے۔ اور اللہ کافروں کو گھیرے میں لئے ہوئے ہے۔

مِّنَ الصَّوَاعِقِ	حَذَرَ	الْمَوْتِ	وَاللّٰهُ	مُحِيْطٌۢ	بِالْكٰفِرِيْنَ
بجلیوں کے سبب	ڈر سے	موت کے	اور اللہ	گھیرنے والا ہے	کافروں کو

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَھُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَاۗءَ لَھُمْ

قریب ہے کہ بجلی ان کی بینائی اچک لے۔ جب کبھی وہ اُن (کو راہ دکھانے) کے لئے چمکتی ہے

يَكَادُ	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ	اَبْصَارَھُمْ	كُلَّمَآ	اَضَاۗءَ لَھُمْ
قریب ہے	چمک	کہ اچک لے	آنکھیں ان کی	جب کبھی	وہ روشن ہوتی ہے ان کے لیے

<table>
<tr><td colspan="6">مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ</td></tr>
<tr><td colspan="6">وہ اس میں (کچھ) چلتے ہیں۔ اور جب وہ ان پر اندھیرا کر دیتی ہے تو ٹھہر جاتے ہیں۔</td></tr>
<tr><td colspan="6"></td></tr>
<tr><td>مَّشَوْا</td><td>فِيْهِ</td><td>وَاِذَآ</td><td>اَظْلَمَ</td><td>عَلَيْهِمْ</td><td>اَضَآءَ لَهُمْ</td></tr>
<tr><td>چل پڑتے ہیں</td><td>اس میں</td><td>اور جب</td><td>اندھیرا کرتی ہے</td><td>ان پر</td><td>ٹھر جاتے ہیں</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr>
</table>

<table>
<tr><td colspan="6">وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ</td></tr>
<tr><td colspan="6">اور اگر اللہ چاہے تو ان کی شنوائی بھی لے جائے اور ان کی بینائی بھی۔</td></tr>
<tr><td colspan="6"></td></tr>
<tr><td>وَلَوْ</td><td>شَآءَ</td><td>اللّٰهُ</td><td>لَذَهَبَ</td><td>بِسَمْعِهِمْ</td><td>وَاَبْصَارِهِمْ</td></tr>
<tr><td>اور اگر</td><td>چاہے</td><td>اللہ</td><td>تو لے جاوے</td><td>کن ان کے</td><td>اور آنکھیں ان کی</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr>
</table>

<table>
<tr><td colspan="4">اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝٢١ ع</td></tr>
<tr><td colspan="4">یقیناً اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔</td></tr>
<tr><td colspan="4"></td></tr>
<tr><td>اِنَّ</td><td>اللّٰهَ</td><td>عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ</td><td>قَدِيْرٌ</td></tr>
<tr><td>یقیناً</td><td>اللہ</td><td>ہر بات پر</td><td>قدرت رکھنے والا ہے</td></tr>
<tr><td></td><td></td><td></td><td></td></tr>
</table>